



سوال

فرقہ ہبریہ کا تعارف

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ملک الجزائر میں تصوف کے دو سلسلے پائے جاتے ہیں، جو اپنے بڑے شیخ ”پیر ہبری“ کی نسبت سے ”ہبری“ کہلاتے ہیں۔ ان کے متعلق شریعت اسلامی کا کیا حکم ہے؟ ان کے شیخ ”محبوب حضرت“ کے نام سے معروف ہیں۔ ان لوگوں کا عقیدہ یہ ہے کہ صرف ہبری لوگ ہی سیدھے رستے پر ہیں باقی تمام مسلمان گمراہ ہیں۔ کیا یہ سلسلہ طریقت صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح محفوظ راستہ وہی ہے جس پر جناب نبی اکرم ﷺ اور آپ کے صحابہ کرامؓ کا مزین رہے۔ جو شخص ان کی پیروی کرے گا وہی سیدھے رستے پر ہوگا۔ دوسرے طرق جو بعد میں ایجاد ہوئے ہیں انہیں شریعت اسلامی کی روشنی میں رکھا جائے گا۔ جو بات شریعت کے مطابق ہوگی قبول کی جائے گی جو خلاف ورزی ہوگی رد کر دی جائے گی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَأَنَّ بَوَاصِرًا عَلٰی مُسْتَقِيمًا فَتَوَّهُوا وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَضَعْنَا لِيَعْلَمَ الَّذِينَ هَدَيْنَاهُمْ... الْأَنْعَامِ ۱۵۳

”بلاشبہ یہی میرا طریقہ ہے جو (بالکل) سیدھا ہے لہذا تم اس کی پیروی کرو اور (دوسری) راہوں کی پیروی نہ کرو ورنہ وہ تمہیں اس (اللہ) کے رستے سے جدا کر دیں گے۔ اس نے تمہیں نصیحت کی ہے تاکہ تم بچ جاؤ۔“

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ کثرت سے قرآن مجید کی تلاوت کیا کریں، تفسیر کی کتابوں۔ خصوصاً ابن جریر اور ابن کثیر کی تفسیروں کا مطالعہ کریں۔ حدیث کی کتابوں اور ان کی شروحات پڑھیں خصوصاً صحیحین یعنی صحیح بخاری اور صحیح مسلم اور سنن اربعہ اور حدیث کی کتابیں۔ مثلاً منشی الأجبار، بلوغ المرام، ریاض الصالحین اور ابن قیم کی کتاب زاد المعاد فی خیر المعاد پڑھیں۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام



ج 1

محدث فتویٰ